گہوارہ

(مُٹھی بھر قہقہے)

سید ضمیر جعفری

مطبوعہ المصور پرنٹنگ پریس

قیمت : ۱۲ روپے

سورج چاند ستارے تیرے تو دنیا کا والی
اللہ اللہ، اللہ اللہ، تیری شان نرالی

(۴)

تیری قدرت نے دل میں وہ دانش دیپ جلائے
تیرے لطف کے سائے سائے، ہر محنت پھل پائے
سنگ سے رنگ نکالا تُو نے، بحر کی لہر اچھالی
سورج چاند ستارے تیرے تو دُنیا کا والی
اللہ اللہ، اللہ اللہ، تیری شان نرالی

سید ضمیر جعفری کی دوسری تصانیف

مافی الضمیر

مقبول مزاحیہ نظموں کا مجموعہ
(اضافے کے ساتھ زیر طبع)

کتابی چہرے

مشاہیر کے شگفتہ قلمی خاکے
(قیمت ۲۰ روپے)۔

زبور وطن

ملی نغمے (قیمت ۴۰ روپے)

ولایتی زعفران

انگریزی کی ۱۰۰ منتخب مزاحیہ نظموں کا
اُردو میں منظوم ترجمہ۔ نظموں کا انتخاب
اُردو زبان کے مایہ ناز مزاح نگار
شفیق الرحمٰن نے کیا (قیمت ۲۰ روپے)

گنر شیر خان

سقوط ڈھاکہ کے پس منظر میں ایک
دلگداز مثنوی (پندرہ روپے)

اُڑتے خاکے

مزاحیہ مضامین (زیر طبع)

نصف صدی کا قصہ

ابوالاثر حفیظ جالندھری کی شخصیت
سید ضمیر جعفری کی ڈائری کی روشنی میں

مسدس بے حالی

پاکستان کے سیاسی، سماجی پس منظر میں
ایک نظم۔ (قیمت چار روپے)

ہندوستان میں دو سال

صوبہ بنگال کے ایک برطانوی گورنر
کے تاثرات کا ترجمہ (زیر طبع)

کھلیان

سنجیدہ غزلوں کا مجموعہ (قیمت بیس روپے)

آنریری نخسر

(مزاحیہ ناولٹ) (قیمت سات روپے)

ملنے کا پتہ: ترسیل انٹرنیشنل ۲۷ نسبت روڈ لاہور پاکستان ٹیلیفون ۴۱۳۰۷۵

نعتؐ

نام سے جس کے دل کو حرارت ملے
ذہن کو روشنی کی عبارت ملے
زندگی کو سحر کی بشارت ملے

کون ہے، کون ہے وہ تمہارے سوا
مصطفٰےؐ، مصطفٰےؐ، مصطفٰےؐ، مصطفٰےؐ

جس نے دنیا کو درسِ اخوت دیا
آدمی کو نمِ آدمیت دیا!
ایک آئینِ مہر و محبّت دیا

کون ہے، کون ہے وہ تمہارے سوا
مصطفٰےؐ، مصطفٰےؐ، مصطفٰےؐ، مصطفٰےؐ

جس نے تاریکیوں میں اُجالا کیا
بے نواؤں کو توقیر والا کیا
جس نے انسان کا بول بالا کیا

کون ہے، کون ہے، وہ تمہارے سوا
مصطفٰےؐ، مصطفٰےؐ، مصطفٰےؐ، مصطفٰےؐ

کون تعلیم صدق و صفا دے گیا
آرزو، جستجو، حوصلہ دے گیا
کون ہر درد کی کیمیا دے گیا

کون ہے، کون ہے، وہ تمہارے سوا
مصطفٰےؐ، مصطفٰےؐ، مصطفٰےؐ، مصطفٰےؐ

دعا

(۱)

اے میرے خدا، اے سب کے خدا

کھیتوں کو سجانے والا تو شہروں کو بسانے والا تو

یہ پھول ستارے سب تیرے ہر چیز بنانے والا تو

گلشن گلشن تیری قدرت

جلوہ تیرا دریا دریا

اے میرے خدا اے سب کے خدا

(۲)

تو خالق سب انسانوں کا تو مالک ساری جانوں کا

تو عظمت سخت پہاڑوں کی تو رنگ ہرے میدانوں کا

وادی وادی تیری لشکن

چوٹی چوٹی تیری شوبھا

(۳)

سورج کی سرگرمی تیری　　اور چاند کی چاندنی بھی تیری
سبحان اللہ۔ سبحان اللہ　　یہ پیاری نقش گری تیری

ہر طائر تیری حمد پڑھے
ہر ندی گائے گیت ترا

اے میرے خدا　　اے سب کے خدا

(۴)

جو اُجلی کر دے روح میری　　یارب! مجھے وہ زیبائی دے
جو انسانوں کے کام آئے　　یارب! مجھے وہ دانائی دے
جو دُنیا کو روشن کر دے　　یارب! مجھے وہ رعنائی دے
اخلاق کو جو چمکاتی ہو!　　یارب! وہ بات سُنائی دے
جاتی ہو جو سیدھی منزل کو　　یارب! وہ راہ دکھائی دے
جو غیروں کا دُکھ دیکھ سکے　　یارب! ایسی بینائی دے

یارب! یارب! یارب! یارب　　سچائی دے سچائی دے
کچھ انت نہیں تری رحمت کا
اے میرے خدا　　اے سب کے خدا

(۱۹۷۲ء)

اے پاک وطن!

اے پاک وطن،

تیرے بانکے شہر گراموں پر — تیرے میٹھے میٹھے ناموں پر
تری جھلمِل جھلمِل صُبحوں پر — ترِی جگمگ جگمگ شاموں پر

ترِی آن ہماری جان وطن
ترِی آن پہ ہم قربان وطن

ترے موسم پیارے پیارے ہیں — ترے ذرّے چاند ستارے ہیں
ترِی ہر ڈالی متوالی ہے — ترے دریا امرت دھارے ہیں

ترِی آن ہماری جان وطن
ترِی آن پہ ہم قربان وطن

سندھ اور بلوچستان مرے — سرحد، پنجاب نشان مرے
میدان مرے، کھلیان مرے — یہ خواب مرے ارمان مرے

ترِی آن ہماری جان وطن
ترِی آن پہ ہم قربان وطن

تری پت ست کے رکھوالے ہم　　ترے مُکھ کے روپ رسالے ہم
ترے نام کی زندہ روشنیاں　　تری سُندر گود کے پالے ہم

تری آن ہماری جان وطن
تری آن پہ ہم قربان وطن

پاک نوجوان

پاک نوجوان!
پاک نوجوان!
علمِ حلم، چال ڈھال رنگ ڈھنگ، قیل قال
عکسِ دانش و جمال نقشِ عزّت و کمال
بزم میں گلاب
عزم میں کمان
پاک نوجوان! ————

(۲)

صدق و صبر، جاں گداز ذوق و شوق دلنواز
کاردار، کارساز دو جہاں سے بے نیاز
زندگی کا روپ
وقت کی زبان
پاک نوجوان! ————

(۳)

وادیوں کی جوئے آب　　　چوٹیوں کا آفتاب
چاندنی کا مست خواب　　　ملک و قوم کا شباب

فتح کا نشان :
عزم کی چٹان :
پاک نوجوان :۔۔۔۔۔۔۔

اپنا پرچم

رحمت کا دامان یہ پرچم　　عزت کا سامان یہ پرچم
غیرت کا عنوان یہ پرچم　　ملّت کی پہچان یہ پرچم

اپنی عزت اپنا مان
دائم اُونچا سبز نشان

روشن روشن، پیارا پیارا　　بڑھتا چاند، چمکتا تارا
آنکھ کی ٹھنڈک دل کا سہارا　　ایک چمکتا خواب ہمارا

اپنی عزت اپنا مان
دائم اُونچا سبز نشان

مردوں کے اقرار کا پرچم　　شیروں کی للکار کا پرچم
علم کی پھول، پھوار کا پرچم　　امن کا پرچم، پیار کا پرچم

اپنی عزت، اپنا مان
دائم اونچا سبز نشان

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

تعداد اشاعت	ایک ہزار
سال اشاعت	۱۹۸۳ء
ناشر	ترسیل انٹرنیشنل ۲۷ر نسبت روڈ لاہور
اہتمام	فرحان بیدار ملک

پاک وطن

جھلمل جھلمل، نہروں، لہروں، شہروں کے لشکارے
پاک وطن تری مٹی سونا، پتھر چاند ستارے
ہل ہتھی پر ہاتھ ہمارا ــــ قدم قدم ہریالی
شجر شجر شاخوں کے جھومر، ہر ڈالی متوالی
علیؑ ارادے، خالدؓ بازو ــــ کاٹیں سخت چٹانیں
رب سائیں کا نام پکاریں ــــ فجر کے وقت اذانیں
جی جیون کو، راحت، رنگت قوت دینے والے
جن چہروں پر گرد جمی ہے، جن ہاتھوں پر چھالے
بول رہی ہے تال لہو کی ــــ جذبے جاگے جاگے
راہ طلب پر چلنے جائیں ــــ آگے، آگے، آگے

(۱۹۸۲ء)

آگے بڑھتے جائیں ہم

(اپنے چھوٹے بیٹے امتنان ضمیر کی فرمائش پر)

سب سے اونچا نام ہمارا سب سے اچھا کام ہمارا
خدمت ہے پیغام ہمارا محنت ہے آرام ہمارا
منزل منزل، قدم قدم
آگے بڑھتے جائیں ہم

آگے بڑھنا کام ہمارا ——————

(۲)

علم و عمل کی تابانی سے روشن وحشت دور کرتے ہیں
علم کے زینے کھیل کی بازی ہر میداں کو سر کرتے ہیں
خدمت ہے پیغام ہمارا
محنت ہے آرام ہمارا
منزل منزل قدم قدم
آگے بڑھتے جائیں ہم

خون کی تال

ہم عَلم ساتھیو ـــــ ہم قدم دوستو !
شوق کے قافلو !
خون کی تال پر !
رقص کرتے چلو !
یہ گُمک ـــــ گھن گرج !
شیر مردوں ـــ کی دھج !
کشورِ پاک کی برتری کے لیے !
ـــــــــ چاندنی کے لیے
پتھّروں پر چلو ـــــ مشکلوں میں ہنسو
شوق کے قافلو !
خون کی تال پر !
رقص کرتے چلو !
بہرِ حفظِ وطن ـــــ اپنے ہاتھوں میں "گن"
ـــــــ اپنے سَر پر کفن !

امن اپنی روش
عدل اپنا چلن

جان جائے مگر ——— آن جانے نہ دو
شوق کے قافلو

کھیت۔ کھلیان۔ گھر ——— پاک دیوار و در
ان پہ رکھتے چلو ——— اپنے خوں کے دیئے
ماند ہونے نہ دو ——— ان چراغوں کی لَو
شوق کے قافلو!

جتنا رستہ کڑا ——— اتنا سینہ بڑا!
بزم میں گُل فشاں ——— رزم میں قہرماں!
عزم، سیلِ رواں ———
دم بہ دم، ہر قدم ——— اور آگے بڑھو
شوق کے قافلو!

خون کی تال پر!
رقص کرتے چلو!

قائد کے سپاہی

اے قائدِ اعظم !
بچّے ہیں تیرے ہم !
یہ پاک زمیں، پاک وطن تیری امانت
ہم اس کی ضمانت

ہم پاک زمیں کو
سیراب کریں گے
ہم پاک وطن کو
شاداب کریں گے
دَم دَم تیرے، ہم دم

اے قائدِ اعظم !
بچے ہیں تیرے ہم !
جینے کے جو تُو نے ہمیں انداز سکھائے
جو راز بتائے !

عزت کے اشارے
عظمت کے منارے
یہ چاند ستارے
عنوان ہمارے
دم دم تیرے ہم دم
اے قائدِ اعظم !
بچّے ہیں تیرے ہم !
تعلیم جو تیری ہے اُسے عام کریں گے !
ہم کام کریں گے !

ہم تیرے سلامی
ہم تیرے پیامی
ہم رات کے تارے
ہم صبح کی شبنم
ہم شوق کے راہی
ہم تیرے سپاہی
دم دم تیرے ہم دم
اے قائدِ اعظم !
بچے ہیں تیرے ہم !

روشنی کا سفر

میری آن ! ————————
میری شان ! ————————
میری جان، پاکستان ! ————————
پیارے شہر، پیارے گاؤں ! رنگ دھوپ، روپ چھاؤں
تیرے پھول، کھیت کھیت تیرے میٹھے میٹھے ناؤں
میرا دھن، میرا دھیان
پاکستان ! ————————
میری آن ! ————————
میری شان ———— میری جان پاکستان

(۲)

چشمے چاندی کے فوارے دریا بہتے، دولت دھارے
ڈالی ڈالی، میوے والی ، ہنستے بستے نہر کنارے
بھرے پانیوں کے تال
کھرے موتیوں کی کان

پاکستان ! ——————

میری آن ! ——————

میری شان ! ——— میری جان پاکستان

"۳"

میری چھب میرا پنجاب میرا سندھ، میرا خواب

میری "پگ" میرا بلوچ میری پت، میرا پٹھان

میں رباب میں شباب

میں جمال میں گلاب

میں کمان میں چٹان !

پاکستان ——— میری آن ——— میری شان

میری جان پاکستان

طالبات کا گیت

مادرِ علمی تیرے فکر و فن کے برگ و بار ہم
تو ہے علم کی شمعِ مُنوّر، پرتو ہم انوار ہم
تیرے نور کی روشنیاں ہم، تیرے دل کا پیار ہم
تیرا دامن تھام کے تجھ سے کرتی ہیں اقرار ہم

دُنیا پر روشن کر دیں گی ہم عظمت انسان کی
پاک وطن کی ہر اِک بیٹی عزت پاکستان کی!

رَبّ! ہم اپنے پاکیزہ ورثے کی تنویر بنیں!
سچائی کا رُوپ اُجالیں، غیرت کی تصویر بنیں!
نی کی تعظیم ہو ہم سے، فردا کی توقیر بنیں
ابوں کو تعبیر کریں ہم، ملّت کی تقدیر بنیں

زندہ، تابندہ، پائندہ دِل میں ضو ایمان کی
پاک وطن کی ہر اک بیٹی عزت پاکستان کی

نے حُسنِ عمل سے پاک وطن کا حُسن نکھاریں ہم
ں کے گیت بلند کریں ہم، اس کے پھول سنواریں ہم

پُورب پچھم، آنگن آنگن اُجلے چاند اتاریں ہم
اس مٹی کے جھومر پہنیں، اس پر موتی واریں ہم

ہاتھوں میں گندم کے خوشے کان میں بالی دھان کی
پاک وطن کی ہر اک بیٹی عزت پاکستان کی

فہرست

گہوارہ

نمبر شمار	نام	صفحہ
۱	حمد (زمانے کا حاجت روا ہے خدا)	۸
۲	حمد (ستاروں کی چمکاریں)	۹
۳	نعت (مصطفےٰ مصطفےٰ مصطفےٰ مصطفےٰ)	۱۱
۴	دُعا	۱۳
۵	اے پاک وطن	۱۵
۶	پاک نوجوان	۱۷
۷	اپنا پرچم	۱۹
۸	پاک وطن	۲۰
۹	آگے بڑھتے جائیں ہم	۲۱
۱۰	خون کی تال	۲۲
۱۱	قائد کے سپاہی	۲۴

عید کا نغمہ

عید آئی ــــــــــ عید آئی
بلّے بلّے بلّے
آہا آہا آہا
عید آئی ــــــــــ عید آئی
دل میں اُجالے
لب پہ دعائیں
جھلمل کپڑے ــــــــ دلکش نغمے
باجے ہے ڈھولک ــــــ تھاتھا تھیّاں
الھڑ بلھڑ ــــــ بالک سئیاں
گائیں ترانے
کھائیں سوّیاں
(ایک آواز)
لمبّی سوّیاں

(کورس کی آوازیں)

مچھّی تِتلی پتنگ ـــــــ

جیسے دُودھ کا خیال

جیسے شہد کی اُمنگ

باجے ہے ڈھولک ـــــــ تھاتھاتھئیّاں

گائیں ترانے ـــــــ کھائیں سوّیاں

عید آئی ـــــــ عید آئی!

بلّے بلّے بلّے

آہا آہا آہا

عید آئی ـــــــ عید آئی

تھالی میں تھَل تھَل

سینی میں چھَل چھَل

پیالوں میں چھلکیں قابوں میں ڈھلکیں

جائیں جہاں بھی پائیں سوّیاں

گائیں ترانے

کھائیں سوّیاں

(ایک آواز)

میٹھی سوّیاں

جیسے ریشموں کا تھان جیسے چاندنی کا ہار
گھر ہو کہ میلہ
ہوٹل کہ ٹھیلہ
خالہ کا گھر ہو پھوپھی کا در ہو
آئیں سویّاں جائیں سویّاں
جیسے سردیوں کی دھوپ
جیسے جامنوں پہ بُور
جیسے جنگلوں کا رُوپ
بلّے بلّے! ——— آہا! آہا!
عید آئی ——— عید آئی

قائد کا اِحسان

تُو نے پاکستان بنایا یہ تیرا احسان
قائداعظم ـــــ قائداعظم

ہم مانیں گے، ہم مانیں گے تیرا ہر فرمان

یہ اپنا آزاد وطن ـــ خوش خوابوں کی تعبیر
یہ اپنا شاداب چمن ہے جنت کی تصویر
کشتی کو ساحل پہ لایا، جھیل کے سب طوفان
چاند ستارے والا پرچم ہے اپنی پہچان
ـــــــــــــــ یہ تیرا احسان

قائداعظم ـــــ قائداعظم!

ہم مانیں گے، ہم مانیں گے تیرا ہر فرمان

علم کی جوت سے روشن کر دیں گے ہم شہر اور گاؤں
اونچی اونچی اپنی نظریں، آگے آگے پاؤں؛
آنگن آنگن دھوپ سنہری، ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں
جگمگ جگمگ ایک اُجالا، خیبر تا بُولان

———— یہ تیرا احسان

قائدِ اعظم ——— قائدِ اعظم !

ہم مانیں گے، ہم مانیں گے تیرا ہر فرمان

پاک وطن عظمت کا ورثہ، عزت کی سوغات !

کالی رات کو تُو نے بخشی تاروں کی بارات !

دل دھڑکے اِک تال پہ سب کے ہاتھ اٹھے اک ساتھ

تُو نے لکھا وقت کے ماتھے پر روشن عنوان !

———— پیارا پاکستان

ذرّہ ذرّہ ۔ پھول ستارہ ۔ موتی اور مرجان

———— یہ تیرا احسان !

قائدِ اعظم ——— قائدِ اعظم

ہم مانیں گے، ہم مانیں گے تیرا ہر فرمان

ہم پاکستانی بچّے

ہم پاکستانی بچّے
ہم پاکستانی بچّے
ہم اپنی دھن کے پکّے ہم اپنی بات کے سچّے
ہم پاکستانی بچّے ——
آزاد زمیں کے پالے
آزادی کے رکھوالے ——

ہم جرأت کی تصویریں
ہم دنیا کی تقدیریں ——
ہم اللہ کی شمشیریں
ہم اپنی دُھن کے پکّے ہم اپنی بات کے سچّے
ہم پاکستانی بچّے ——

(۲)

یہ کھیت، یہ باغ ہمارے
ہم موتی پھول ستارے ——

ہم دانش کی تنویریں
ہم دنیا کی تقدیریں
ہم خوابوں کی تعبیریں
ہم اپنی دُھن کے پکّے ○ ہم اپنی بات کے سچّے
ہم پاکستانی بچّے

اک چاندنیوں کا دریا
اک روشنیوں کی دُنیا

ہم خوابوں کی تعبیریں
ہم دنیا کی تقدیریں
ہم اللہ کی شمشیریں
ہم اپنی دُھن کے پکّے ○ ہم اپنی بات کے سچّے
ہم پاکستانی بچّے
ہم پاکستانی بچّے

اُمیّد کے گجرے

یہ روشنیاں یہ روشنیاں
جگمگ جگمگ ــــ
تاروں والی روشنیاں
لشکاروں والی روشنیاں

شہروں میں بازاروں میں
فطرت کے گہواروں میں
دالانوں ، دیواروں پر
چہروں پر، رخساروں پر
میدانوں کھلیانوں میں
نگری میں، ویرانوں میں

گلزاروں والی روشنیاں
جگمگ جگمگ ــــ
تاروں والی روشنیاں
لشکاروں والی روشنیاں

THIS EBOOK IS DOWNLOADED FROM
SHAAHISHAYARI.COM

LARGEST COLLECTION OF URDU
SHERS, GHAZALS, NAZMS AND EBOOKS.

دامن شاداب زمینوں کے
پہیے بیتاب مشینوں کے
کھیتوں میں نرول کپاس ہنسے
ہر منظر دِل کے پاس ہنسے
خوشیوں کے چاند نگاہوں میں
امید کے گجرے باہوں میں

چمکاروں والی روشنیاں
تاروں والی روشنیاں
جگمگ جگمگ ——
لشکاروں والی روشنیاں

نمبر شمار	نام	صفحہ
۱۲	روشنی کا سفر	۲۶
۱۳	طالبات کا گیت	۲۸
۱۴	عید کا نغمہ	۳۰
۱۵	قائد کا احسان	۳۳
۱۶	ہم پاکستانی بچے	۳۵
۱۷	اُمید کے گجرے	۳۷
۱۸	کوہ مری	۳۹
۱۹	ہمارا کلب	۴۱
۲۰	اکتارہ باجے	۴۳
۲۱	یہ درس گاہ عسکری	۴۵
۲۲	ضمیریات	۴۸

کوہ مری

اے کوہ مری
اے کوہ مری

تو ملکانی کہساروں کی — تو "سیف ملوک" بہاروں کی
چھنتار گھنیری چھاؤنیاں — اونچے لمبے دیواروں کی

ترے گل بوٹے شاداب بہت
ترے "بھوربنوں" میں خواب بہت
ترے چشموں میں برفاب بہت
ترے ذرّوں میں مہتاب بہت

تری گود ہری ——— ترا ابر جواں
——— تیری دھوپ کھری ———

اے کوہ مری ——— اے کوہ مری

یہ ٹھنڈی سُبک ہوا تیری — خوش دل، گل برگ فضا تیری
چھم چھم، موتی برسا جائے — یہ ساون سخی گھٹا تیری
جب پہنے برف لبادہ تو — ہو اور چلبلت ادا تیری

تُو نُور گلی ـــــــــــ تُو برف پری
راول نگری
اے کوہ مری
اے کوہ مری

ہمارا کلب

غم کے ماروں کی امداد کرتے ہیں ہم
بے سہاروں کی امداد کرتے ہیں ہم
جن کو تقدیر کے حادثے کھا گئے
وقت کے تیز سیلاب میں آ گئے
جن کی صبحوں میں کوئی نظارا نہیں
جن کی راتوں میں کوئی ستارہ نہیں
ان بچاروں کی امداد کرتے ہیں ہم
بے سہاروں کی امداد کرتے ہیں ہم
وہ گھرانے کہ جن کے ٹھکانے نہیں
جن کا دُکھ کوئی جانے تو مانے نہیں
وہ جو روندے گئے تُند آفات میں
وہ جو کچلے گئے سخت حالات میں

دل کے طوفاں آنکھوں میں لاتے نہیں
زخم کھاتے تو ہیں، لب ہلاتے نہیں

اُن "اشاروں" کی امداد کرتے ہیں ہم
غم کے ماروں کی امداد کرتے ہیں ہم

اِکتارہ باجے

اکتارہ باجے چھنن! چھنن!
جاگو! جاگو!
ہاں سنو! سنو!
یہ تان مگن!
یہ دل دھڑکن!
اک تارہ باجے چھنن! چھنن!
جاگو! جاگو!
داتا نے تجھے دھنواں کیا
جینا تجھ پر آسان کیا
جس گلی میں دکھیارا روئے گا
کب چین سے کوئی سوئے گا
نادار کا جس کو دھیان نہیں
وہ پتھر دل انسان نہیں

ڈُوجوں کے کام سنوار میاں
کچھ قرض کا قرض اُتار میاں
جاگو! جاگو!
ہاں سنو! سنو!
یہ تان مگن ـــــ یہ دل دھڑکن
اکتارہ باجے چھَنن! چھَنن!

یہ درس گاہِ عسکری

(اپنے بڑے بیٹے احتشام ضمیر کی فرمائش پر ملٹری۔ کالج جہلم کے لئے لکھا گیا)

دامانِ جہلم پر یہ اپنی درسگاہِ عسکری
یہ روشنی
یہ چاندنی
عزم و عمل کی داوری، علم و ہنر کی برتری
یہ درسگاہِ عسکری
اے ساتھیو! ——— اے ہمدمو!
اونچا علم! ——— آگے قدم!
اپنے چمن، اپنے وطن، اپنی جوانی کی قسم
اونچا علم، آگے قدم
اے ساتھیو! ——— اے ہمدمو!

(۲)

گزرے ہیں اپنے دن یہاں روشن ستاروں کیطرح
شاداب نغموں کیطرح، ہنستی بہاروں کی طرح؛

کانِ گہر!

جانِ ہنر!

شمعِ وفا، نقشِ بقا، دل کی سحر ساعت گری

یہ درسگاہِ عسکری

اپنے چمن، اپنے وطن، اپنی جوانی کی قسم

اُونچا علم، آگے قدم

(۳)

تیرے فسانوں سے ملی تعبیر خوابِ زندگی

روشن خیالوں سے پڑھی مُحکم کتابِ زندگی

پیہم رواں

پیہم جواں

یہ آرزو ہے آبرو، یہ زندگی، تابندگی

خدمت یقیں، محنت عمل، دیدہ وری نام آوری

یہ درسگاہِ عسکری

٥

اے ساتھیو! ——— اے ہمدمو!

اونچا علم! ——— آگے قدم

اپنے چمن

اپنے وطن

اپنی جوانی کی قسم

اے ساتھیو! ——— اے ہمدمو!

اونچا علم! ——— آگے قدم!

ضمیریات

وہ لُقمہ سب سے بہتر ہے
کہ جس کو آدمی خود اپنی محنت سے کماتا ہے!
وہ لُقمہ زندگی کی نعمتوں میں سب سے افضل ہے
کہ جس کو آدمی
بے ساختہ رغبت سے کھاتا ہے!

(عربی ادبیات سے ماخوذ)

فہرست

بشمول مٹھی بھر قہقہے

نمبر شمار	نام	صفحہ
۱	مُرغابی	۵۰
۲	ہاتھی	۵۱
۳	چوُہا	۵۲
۴	چھوٹے بڑے کان	۵۳
۵	بادل کا کھیل	۵۴
۶	بس میں سفر	۵۷
۷	الَم غلَم	۵۸
۸	ہلاّ گلاّ	۵۹
۹	پِک نِک	۶۲
۱۰	اسکول	۶۳
۱۱	چوزہ کھاتے خربوزہ	۶۵

(بہ شمول مٹھی بھر قہقہے)

مرغابی

وہ دیکھو جھیل کی لہروں پر
اک جھلمل کرتی مرغابی
تیر رہی ہے ہولے ہولے
کھاتی ہے ٹھنڈے ہچکولے
پَر پھیلائے
چونچ کو کھولے
کُڑ کُڑ بولے ـــــ کوُں کوُں
جب یہ اپنا کھاجا کھائے
چونچ کے بَل پانی میں جائے
دُم باہر ہے گردن اندر
آ دکھائیں لال چقندر

(انگریزی سے)

ہاتھی

دُم پیچھے اور سونڈ ہو آگے
ایسا ہاتھی عام مِلے
صُبح مِلے اور شام مِلے
دُم آگے اور سُونڈ ہو پیچھے
ایسا ہاتھی کِس نے دیکھا
جو کوئی ڈھونڈھے ویسا ہاتھی
اُس کو جانو وقت کا دشمن
ایسا ہاتھی
کہاں ہے ساتھی؟

(انگریزی سے)

چوہا

چار دنوں میں چوہی بچّہ
آدھا پکّا - آدھا کچّا
بن گیا پورا چوہا
موٹا تازہ
چار پیازہ
چربی ـــ تھل تھل
دُمچی ـــ جھل جھل
کُٹ کُٹ ـــ کاٹے
شپ شپ ـــ بھاگے
دن کو سوئے، رات کو جاگے
جسم ہے بھورا بھورا
ناک ذرا سا "سوہا"[1]
ہُوہا ـــ ہُوہا چوہا!

---

[1] سوہا - سرخ

چھوٹے بڑے کان

ایک لڑکا۔ دسویں پڑھتا۔ نام اُس کا اِحسان
اُس کے تھے دو کان
بایاں کان ذرا سا کلچھُ
دایاں۔ لمبا چوڑا "نان"
چھوٹا کان تھا سخت نکمّا
سویا سویا
کھویا کھویا
سُنے نہ کوئی بات

دن ہو یا ہو رات
کرے نہ کوئی کام
لمبا کان نہایت چوکس، جیتے ہر انعام

بادل کا کھیل

(اُستاد سبق پڑھا رہا ہے)

اُستاد

وہ بادل کا اک پارہ ہے
کیا پیارا ہے
تم دیکھتے ہو

شاگرد

بے شک بے شک
ہم دیکھتے ہیں
یہ بادل کا اک پارہ ہے
سَر جی! ــــــ سَر جی!
ہم دیکھتے ہیں!
یہ بادل کتنا پیارا ہے

اُستاد

تم اس کو نظر جما دیکھو
تعمیر دکھائی دیتی ہے
دیکھو! —— دیکھو!
اک اونٹ دکھائی دیتا ہے
گڑ، گیہوں کے بھاری بورے
اف کتنا بوجھ اُٹھائے ہوئے
لمبی گردن لہرائے ہوئے

شاگرد

جی دیکھ لیا!
سَر جی! سَر جی!
یہ اُونٹ ہے بوجھ اُٹھائے ہوئے
بے شک! بے شک!
یہ اُونٹ ہے بوجھ اُٹھائے ہوئے
کچھ چارہ دانہ کھائے ہوئے

اُستاد

لو اُونٹ سے اک گیدڑ نکلا
بھورا بھورا

گیدڑ پُورا
نٹ کھٹ ! نٹ کھٹ !

دوڑے سرپٹ،

کیوں دیکھ لیا؟

شاگرد

جی دیکھ لیا
سَر دیکھ لیا
دُم بھی دیکھی
بے شک ! بے شک !
نٹ کھٹ ! نٹ کھٹ !

اُستاد

گیدڑ بھی کہاں
یہ گھوڑا ہے
دیکھو تو کیسے دوڑا ہے
دُم چھوٹی ــــ گردن موٹی ہے

شاگرد

بے شک ! بے شک !
یہ گھوڑا ہے

بالکل! بالکل!
یہ گھوڑا ہے! —— یہ گھوڑا ہے؟

(انگریزی سے)

بس میں سفر

یوں بے بس بیٹھے ہیں وہ "بس" میں
جیسے مکھی گڑ کے رس میں
نانا اِس کا بانا اُس کا!!
اُٹھنا اِس کا، جانا اُس کا
رستے میں جب اَڑ جاتی ہے
دُھن کی پکی گڑ جاتی ہے
چلنا گو دشوار ہے اس کا
نام صبا رفتار ہے اس کا

الم غلم

گئی باغ میں کنیز ۱؎   دیکھی ایک عجب چیز
کبھی چوڑی، کبھی گول   آٹھ آنے سیر تول
ذرا کاٹ کے جو کھایا   مزہ آڑوؤں کا آیا
سنو مرغیوں کا شور   ناچے جنگلوں میں مور
کُودا مار کے چھلانگ   جیسی پُونچھ، ویسی ٹانگ

ببر شیر آگیا
زَبر زَیر آگیا
کہنے لگا چار آنے کا صابون دو مجھے
ایک ٹوپی - اک رومال - اِک پتلون دو مجھے

(انگریزی سے)

نمبر شمار	نام	صفحہ
۱۲	نئی جماعت	۶۶
۱۳	بشارت کا گھوڑا	۶۷
۱۴	لاؤ۔ جاؤ۔ زینو	۶۸
۱۵	لاؤ۔ جاؤ۔ زینو	۷۰
۱۶	ماسی مہراں بیچے بیر	۷۲
۱۷	تکلی دودھ بلوتے	۷۵
۱۸	چوہی اور بلی کا مکالمہ	۷۸
۱۹	کرکٹ	۸۰
۲۰	کھیر کون کھا گیا؟	۸۱
۲۱	کھاؤ جی کھلاؤ جی	۸۳
۲۲	شہد کی مکھی	۸۵
۲۳	طوطا	۸۶
۲۴	کبڈی کی تال پر	۸۸
۲۵	لوری	۸۹
۲۶	سوال جواب	۹۱
۲۷	اکنوں بکنوں	۹۳
۲۸	پھول اور گھاس، نکتے	۹۶

ہلّا گُلّا

منّو، چنّو ——— فری، زری!

بڑھے جاؤ ——— پڑھے جاؤ!
کھیلے جاؤ ——— کھائے جاؤ!
ڈال ہو کہ پات ہو
صُبح ہو کہ رات ہو
زندگی کی بات ہو
کھیلے جاؤ! ——— کھائے جاؤ!

لَپ شَپ، لَپ شَپ!
ہُو! ——— ہا! ——— ہو!
کھیلے جاؤ! کھائے جاؤ!
ہَلّا گُلّا ——— لاتے جاؤ!

منّو ، چنّون ، فَری ، زرَی !
بڑھے جاؤ ——— پڑھے جاؤ !

روم ، شام ، چین
ایک ، دو ، تین
ک ۔ سین ۔ شین
سب سبق سنائے جاؤ !

کھیلے جاؤ ! ——— کھاتے جاؤ !
لَپ شَپ ، لَپ شَپ
ہُو ! ——— ہا ! ہُو !
ہلا گُلّا ——— لائے جاؤ

منّو ، چنّو ، فَری ، زرَی !
بڑھے جاؤ ——— پڑھے جاؤ !
شوخ گیت گائے جاؤ !

چھَن ! چھَن ! چھَن !
بنسری بجائے جاؤ !
چھَم ! چھَم ! چھَم !
"میم" ——— مسکرائے جاؤ !

"جیم" ——— جگمگائے جاؤ

چھّن ! چھّن ! چھّن !

چھّم ! چھّم ! چھّم !

دَھم ! دَھم ! دَھمّ !

لَپ شَپ ، لَپ شَپ

ہُو ! ——— ہا ! ہُو !

کھیلے جاؤ ، کھائے جاؤ !

ہلا گُلّا لائے ——— جاؤ !

پک نک

آج منگلا میں پکنک منائیں گے ہم
خوب کھیلیں گے، کھائیں گے گائیں گے ہم

امتحاں میں ہوئی کامیابی ہمیں   دیکھیے اب مٹھائی شتابی ہمیں
ہم نے پڑھنے میں کی ہے ریاضت بہت   سال بھر کی ہے محنت مشقت بہت
کل سے اگلی جماعت میں جائیں گے ہم
آج منگلا میں پکنک منائیں گے ہم

کھانے پینے کا سامان لے جائیں گے   دیگچے، تھالیاں، خوان لے جائیں گے
مِٹھنے کے لیے اک چٹائی بھی ہو   کچھ کھٹائی بھی ہو، کچھ مٹھائی بھی ہو
اپنی بھرپور محفل جمائیں گے ہم
آج منگلا میں پکنک منائیں گے ہم

جی کو بھاتا ہے اس کا نظارا بہت   جھیل جھلمل بہت، شہر پیارا بہت
ہر طرف یہ ہری، من بھری وادیاں   یہ پہاڑوں کی شاداب شہزادیاں
ان کی باتیں سُنیں اور سنائیں گے ہم
آج منگلا میں پک نک منائیں گے ہم

اسکول

میں قصبے کے اسکول گیا
لائق تھے بہت اُستاد مرے
اب نام نہیں سب یاد مرے
پڑھنے میں بھی محنت کرتا تھا
کھیلوں میں قلانچیں بھرتا تھا
دھیرے دھیرے پڑھنا سیکھا
"ب" ـــــــ بِلّی کو
"ت" ـــــــ تیتر کو
"پ" ـــــــ پنکھے کو پہچان گیا
الفاظ کی صُورت جان گیا
کچھ یاد رہا۔ کچھ بھول گیا
میں قصبے کے اسکول گیا
دھیرے دھیرے لکھنا سیکھا

کاپی لکھنی ـــــ تختی لکھنا
پتھّر کی سلیٹوں پر لکھنا
جو "نُون" بنے ـــــ "پتلون" بنے
جو "میم" بنائی ـــــ "جیم" لگی
کیا "لام" کی ناک بناتا تھا
کیا "سین" کی ٹانگ اُٹھاتا تھا

○

دھیرے دھیرے
کچھ یاد رہا، کچھ بھول گیا
میں قصبے کے اسکول گیا

(انگریزی سے)

پُھوزہ کھائے خربوزہ

لالچ میں اکبر تو قیر
موٹا جیسے ہو شہتیر
کھاجاتا تھا۔ سارے بٹّر کا گاجر حلوہ اور کھیر
اک دن اِس کا جی للچایا
کھا گیا اک سالم خربوزہ
جیسے ایک بھرا فٹ بال
برفی کا بھی پورا تھال
ہوا نڈھال

(انگریزی سے)

نئی جماعت

آگے آگے بڑھے چلو !
نئی جماعت چڑھے چلو !

ابّا چیزی لائیں گے
ٹوپی نئی منگائیں گے
مل کر سارے گائیں گے
بھیّا کو ترسائیں گے

آگے آگے بڑھے چلو !
نئی جماعت چڑھے چلو !

کوٹ نیا سلوائیں گے
بستہ خوب سجائیں گے
جھومیں گے لہرائیں گے
جب اسکول کو جائیں گے

آگے آگے بڑھے چلو !
نئی جماعت چڑھے چلو !

اختر، انور اور افضال
کُرتے نیلے، نیکر لال
ارشد، اعظم اور اقبال
کھیلیں ہاکی اور فٹ بال

آگے آگے بڑھے چلو !
نئی جماعت چڑھے چلو !

بشارت کا گھوڑا

(یہ نظم اپنے چچازاد ننھے بھائی بشارت کیلئے لکھی گئی)

یہ لکڑی کا گھوڑا ہے　　کتنا لمبا چوڑا ہے ؛
پیتا ہے نہ کھاتا ہے　　موٹا ہوتا جاتا ہے ؛
اُس کا ہے نہ تیرا ہے　　یہ گھوڑا تو میرا ہے ؛
تیز قلانچیں بھرتا ہے　　نیزہ بازی کرتا ہے ؛
لو اب ایڑ لگاتا ہوں　　فرفر کرتا جاتا ہوں
چل میرے گھوڑے اڑتا چل　　دائیں بائیں مڑتا چل
تھان پہ جب تو آئے گا　　دانہ پانی ۔ پائے گا ؛

بس میرے گھوڑے بس بس بس ؛
قیمت تیری دو سو دس ؛

لاُلو۔ جاُلو۔ زنیو

لالو (لال خان)، جالو (سجاول خان) زنیو (زینت) تینوں بچے، پہلی مرتبہ گاؤں سے دُور قصبے کے بازار کی سیر کر رہے ہیں۔ زینت اور سجاول بہن بھائی ہیں۔)

لالُو، جالُو، زنیو
تینو!
گاؤں سے نکلے
کھا کر روٹی پی کر لسّی
(دودھ بلوئے خالہ ہسّی)
آگے آگے لالُو لالہ
رنگ رنگیلے صلفے والا

لالُو کے پیچھے ہے جالُو
لمبے بالوں والا بھالُو
تن پر لچکے "سُوہا" لاچا
لاچا جس کو پہنے چاچا

انتساب

اپنے بیٹوں
احتشام اور امتنان

اور

اُن کے بچّوں ضمارا۔ شہ پارہ۔ علی
اور ماضیار
کے نام

اس کے پیچھے زینو رانی
لال دوپٹہ ، کُرتا دھانی
ننھی مُنی ، بی ملکانی

پیچھے اک بکری کا بچہ
آدھا کچّا، آدھا پکّا

میں میں کرتا ——
—— چارہ چرتا

قصبے کے بازار میں سب نے
گرما گرم جلیبی کھائی
تینوں نے پھر مل کے خریدی
ایک پٹاری —— اک شہنائی
الغوزوں کی ہلکی جوڑی !
بجتی تھی جو تھوڑی تھوڑی !

شام ہوئی تو گاؤں کو بھاگے ○ نگدی کھاتے جگنی گاتے
(پنجابی کے مقبول گیت "جگنی" کے بول)

دم دماں دی "جگنی" ○ ماڑھی جندے دی "جگنی"
عین۔ علم کتاباں پڑھے پئی ؛
ہر سال جماتاں چڑھے پئی ؛
دم دماں دی "جگنی" ○ ماڑھی جندے دی "جگنی"

لالُو ۔ جالُو ۔ زینو

(نمبردار کے باغ میں)

لالُو ، جالُو ، زینو !
تینو ! ——————————

گاؤں سے باہر
لمبی چوڑی مونچھوں والے نمبردار کے باغ میں جاکر
جس میں آم کے پیڑ پرانے
آڑو ، کیلے ، فلفل دانے
طوطے بولیں، ٹیں ٹیں ! ٹیں ! ٹیں !
رہٹ پکارے رُوں رُوں، رُوں رُوں !
لالُو ، جالُو ، زینو
تینو ! ——————————

کھیلیں ، کودیں ، گائیں
ڈالی ڈالی پتھر ماریں، توڑ کے میوے کھائیں
شاخیں چھانگیں، پتے روندیں، خوشوں کو زخمائیں"

پُورا پُورا پھینکتے جائیں تھوڑا تھوڑا کھائیں
باغ میں جب یہ لُٹّس دیکھی
گاؤں سے دوڑا دوڑا آیا پیڑوں کا رکھوالا
کالُو کالُو کہتے اس کو چہرہ بھی "شا کالا"

کالی کاٹھی
ہاتھ میں لاٹھی
کالُو کو جب آتے دیکھا بھاگا لالہ لالو
اُس کے پیچھے جالُو
اُس کے پیچھے زینو
سرپٹ بھاگے تینو
آڑ سے رَپٹی زینو بی بی ۝ باڑ سے پھسلا جالُو
آگے آگے لالہ لالُو ۝ پیچھے پیچھے کالُو!
پکڑے اس نے تینو
لالُو ، جالُو ، زینو

ماسی مہراں بیچے بیر

(۱)

(عقب سے آواز)

رکھّے سر پر ایک چنگیر　　جس کا چوڑا چوڑا پھیر
جس کا لمبا لمبا گھیر　　ماسی مہراں بیچے بیر
پورے بارہ آنے سیر

(۲)

(عقب سے ایک اور آواز)

جب وہ گلی محلّے آئے　　بجتی لَے میں ہانک لگائے
لے لو سُوہنّے سُوہنّے بیر　　لے لو سوہنے سوہنے بیر
بارہ آنے سیر، گائے بارہ آنے سیر

(۳)

(عقب سے ایک اور آواز)

دوڑے دوڑے نکلے گھر سے　　ننگے پاؤں، ننگے سر سے
سُن کے ماسی کی آواز　　مازی، علی اور شہناز

THIS EBOOK IS DOWNLOADED FROM
SHAAHISHAYARI.COM

LARGEST COLLECTION OF URDU
SHERS, GHAZALS, NAZMS AND EBOOKS.

بیر اگرچہ تھے کچھ کچے   پھر بھی بولے سارے بچے

(بہت سے بچوں کی آواز)

ماسی بیر دے   ٹکے سیر دے

(۴)

(ماسی مہراں کی آواز)

ان میں شہد شگوفے بند   میٹھا خستہ، قلاقند

جو ناں "کھاسی"۔ وہ "پچھتاسی"

بچو! سچ کہتی ہے "ماسی"

لے لو سُوہنے سوہنے بیر   کھا لو سُوہنے سُوہنے بیر

بارہ آنے سیر لگائے بارہ آنے سیر

(۵)

(سب بچوں کی آواز)

سُن ری اچھی ماسی مہراں   ہم سے مت کر باراں تیراں

اپنے پاس نہیں ہیں پیسے   تیرے بیر بھی ایسے ویسے

ماسی بیر دے!   ٹکے سیر دے!

(۶)

(ماسی مہراں کی آواز)

اِن میں چھم چھم اور "ملائی"   لڈو، برفی کے یہ بھائی!

چوکھا رنگ، نیاری باس جو بھی کھائے "وسویں پاس"
جو نہ کھاسی" اوہ "پچھتاسی"
بچو! سچ کہتی ہے "ماسی"
لے لو سُوہے سُوہے بیر کھا لو سوہنے سوہنے بیر
بارہ آنے سیر لگائے بارہ آنے سیر

(۷)

(سب بچوں کی آواز)

کچے بیر اور بارہ آنے! تجھ کو لے چلتے ہیں تھانے
تیرے بیر یہ سُوہے سُوہے جیسے مرے ہوئے سے چوہے
ماسی بیر دے
ٹکے سیر دے

ٹُکلی دودھ بلوئے

گاؤں میں پھوپھی کے گھر جا کر ٹُکلی دودھ بلوئے
کھڑ بڑ، کھڑ بڑ، کھڑ بڑ، کھڑ بڑ "ہوائے"
سانجھ سویرے
صحن، بنیرے
چڑیاں، چُوں چُوں بولیں
چُوں چُوں چونچیں کھولیں اپنی، اُڑنے کو پر تولیں
ٹُکلی آدھی آدھی جاگی، آدھی آدھی سوئے
گاؤں میں پھوپھی کے گھر جا کر ٹُکلی دُودھ بلوئے
کھڑ بڑ، کھڑ بڑ، کھڑ بڑ، کھڑ بڑ، کھڑ بڑ "ہوائے"
پھوپھی بولے
ٹُکلی تجھے سنوارے اللہ تو گیا دودھ بلوئے

۔ ۲۱ ۔

چڑی، سُوہی، ساوی، دھانی

بھوبل چاٹی
چٹنک مدہانی
دودھ کو "دھڑ دھڑ رڑکے"، رانی، کھیت کسان پرا جیں
بیلوں کے گل "ٹن ٹن" پیتیں پیتلے، گھونگھرو چھن چھن باجیں
گھر آنگن کو جھاڑ پھونک کر، پھوپھی برتن دھوئے
گاؤں میں پھوپھی کے گھر جا کر تکلی دودھ بلوئے
کھڑ بڑ، کھڑ بڑ، کھڑ بڑ، کھڑ بڑ، کھڑ بڑ "ہوائے"
پھوپھی بولے
تُکلی تجھے سنوارے اللہ تو کیا دودھ بلوئے

(۳)

دل میں اس کے شہر نظارے
چوک، چبارے، برج، منارے
ہاتھ سے ڈوری چھوٹی!
دودھ بلونا کھیل نہیں ہے، دھم سے چاٹی ٹوٹی
چہرہ لٹکا اس کا دیدے روئے روئے

گاؤں میں پھوپھی کے گھر جا کر تُکلی دُودھ بلوئے
کھڑ بڑ، کھڑ بڑ، کھڑ بڑ، کھڑ بڑ، کھڑ بڑ "ہوائے"

پھوپھی بولے

ٹُکلی تجھے سنوارے اللہ تو کیا دودھ بلوئے

لے : ٹُکلی ہماری بڑی پوتی جس کا نام ضمارا ہے۔ ہم اسے شیبا بھی کہتے ہیں
اور ٹکلی بھی۔ ۱۹۷۸ء میں چار برس کی ہو چکی۔

ٹے : "ہوائے" پنجابی لہجے میں "ہوئے" کا صوتی متبادل

سے : "گل" پنجابی کا لفظ بہ معنی بات

حمد

جہاں بھر سب سے بڑا ہے خدا
زمانے کا حاجت روا ہے خدا
گلستان اسی کے سجائے ہوئے
سمندر اسی کے بنائے ہوئے
جو پھولوں کو رنگیں لبادے دیئے
تو انسان کو اونچے ارادے دیئے
دماغ اس نے بخشا نظر اس نے دی
ضیا اس نے بخشی سحر اس نے دی
شجر، شاخ، پھل پھول کہسار سب
اسی کی ہیں قدرت کے آثار سب
ہمیں اور تمہیں پالتا ہے وہی
سدا دیکھتا بھالتا ہے وہی

ادا شکر اس کا کریں بار بار!
کہ ہم اس کے بندے ہیں وہ کردگار

چوہی اور بلّی کا مکالمہ

(ایک پھل فروش کی دوکان کے اندر)

"بلّی"

کُٹ کُٹ کاٹنے نہ دوں گی میں کھجور "چوہیے"

"چوہی"

میں تو کاٹ دوں گی ٹوکرہ انگور "بلّیے"

(آوازیں)

کھجور "چوہیے"

انگور "بلّیے"

"بلّی"

یہ دُکان تیرے باوا کی دکان تو نہیں

"چوہی"

مانو جان تُو دوکان کی ذمّہ بان تو نہیں!

"بلّی"

کُٹ کُٹ کاٹنے نہ دوں گی میں کھجور "چوہیے"

——— "چوہی" ———

میں تو کاٹ دوں گی ٹوکرہ انگور "بلیئے"۔

(آوازیں)
کھجور "چوہیئے"
انگور "بلیئے"
دفع دفع چوہیئے ــــ دُور دُور بلیئے

——— "بلی" ———

اپنے پنجوں میں تجھ کو مروڑ دوں گی میں!
دُم اُکھیڑ دوں گی، ناک واک توڑ دوں گی میں!

——— "چوہی" ———

نہ نہ نہ، نہ نہ نہ، سیب چھوڑ دوں گی میں
میری توبہ ــــ نہیں کاٹتی انگور بلیئے

("آوازیں")
کھجور "چوہیئے"
انگور "بلیئے"
دفع دفع چوہیئے ــــ دُور دُور بلیئے

کرکٹ نامہ

("تیز باؤلر")

ہم کو تو کچھ نظر نہیں آتا
لوگ کہتے ہیں "بال" آتا ہے

الاماں۔ اس کی تیز رفتاری
"بال" ہے یا خیال آتا ہے

"بال" آتا ہے یا نہیں آتا
کچھ مگر لال لال آتا ہے

("ہماری ٹیم")

ہم نے اپنی "ٹیم" میں دیکھے
الھڑ، بلھڑ، اہلے گہلے

کوئی "پیڈ" لگا کر گھومے
کوئی "بیٹ" اٹھا کر ٹہلے

گیند اچھالو دھیرے دھیرے
کھیل رہے ہیں پہلے پہلے!

کھیر کون کھا گیا؟

(قاضی آہو باورچی خانے کی تلاشی لے رہے ہیں)

تھالیاں بھی صاف ہیں
پیالیاں بھی صاف ہیں
کھیر کون کھا گیا!

کچھ نہیں ہے دیگچی میں تاب میں پرات میں
کوئی چور کھا گیا ہے کھیر رات رات میں
صاف ہیں رکابیاں ، گھڑولیاں ، کٹوریاں
اس میں دو کچوریاں ہیں ، اس میں چار توریاں
کھیر کون کھا گیا!

ہو نہ ہو یہ کام ہے توقیر بھائی جان کا
بھالو احتشام کا ، لومڑ امتنان کا

امی جان!
امی جان!
آپ کا لٹورا بیٹا میری کھیر کھا گیا!

آپ کا چٹورا بیٹا میری کھیر کھا گیا
______________ میری کھیر کھا گیا
میں بھی پھاڑ دوں گا، دیکھ لینا اس کی کاپیاں
کاٹ دوں گا پنسلیں
توڑ دوں گا بوتلیں
پھوڑ دوں گا ہیٹ بیٹ، بال اور ہاکیاں

٥

جاج بولی، آہو بٹیا یہ کیا دھوم مچائی ہے،
میں نے کھیر کی بات ہی کی تھی، کس نے کھیر پکائی تھی:

کھاؤ جی، کھلاؤ جی

(سب بچے مل کر گاتے ہیں)

ابّا جی — امّی جی — آپا جی
لاؤ جی — پکاؤ جی — کھلاؤ جی

(چند بچے گروپ نمبر ۱)

جمعہ، ہفتہ اور اتوار

(گروپ نمبر ۲)

کھانے مزے دار

(سب بچے)

چٹ پٹے مسالہ دار

(گروپ نمبر ۱)

چانپ — وانپ

(گروپ نمبر ۲)

پاٹ — واٹ

(گروپ نمبر ۱)

مرغ اور پلاؤ جی

(گروپ نمبر ۲)

کھاؤ جی، کھلاؤ جی

(سب مل کر)

آبا جی! — امّی جی! — آپا جی!

لاؤ جی! — پکاؤ جی! — کھلاؤ جی!

(۳)

جمعہ ہفتہ اور اتوار

(گروپ نمبر ۲)

کھانے مزے دار

(گروپ نمبر ۱)

رس بھرے، مُرمُرے

(گروپ نمبر ۲)

کھیر، دیر، قیمہ، شیما

(گروپ نمبر ۱)

ایک ایک پاؤ جی!

(گروپ نمبر ۲)

مرغ اور پلاؤ جی!

(سب بچے ملکر)

کھاؤ جی، کھلاؤ جی!

ابّا جی! — امّی جی — آپا جی

لاؤ جی! — پکاؤ جی — کھلاؤ جی

شہد کی مکھّی

شہد کی مکھّی
سب نے دیکھی
سب نے رکھّی
کس نے چکھی

(انگریزی سے)

طوطا

پھُول کھلے سب گلشن مہکا
بستی جاگی جنگل لہکا

بُلبُل چہکا —————— ارے طوطے!

ارے طوطے جھومیں گائیں
روشنیوں کا جشن منائیں

کلیاں، پھُول، شگوفے، بیلیں   ان میں ناچیں کودیں کھیلیں
بُلبُل چہکا —————— ارے طوطے!

طوطا باغوں میں بھی گھوما
طوطا پھُولوں میں بھی جھوما

میوہ کھایا چوری کھائی   آدھی پونی پوری کھائی
جامن کی اک ڈھیری کُتری.   بیری تیری میری کُتری
شاخوں کو پنجوں میں رکھا   ڈالی سے آڑو کو چکھا
—————— سب کچھ کھا کر ——————
اک اونچی ٹہنی پر جا کر   گردن کس کر پر پھیلا کر

طوطے نے جب چونچ کو کھولا

طوطا بولا ——————— ٹیں ٹیں ٹیں

میں نہ مانوں

میں نہ مانوں

یہ سب کچھ تو کچھ بھی نہیں

طوطا بولا ——————— ٹیں ٹیں ٹیں

حمد

تیری قدرت کی لشکاریں، تاروں کی چمکاریں
پربت تیری سوچ میں ڈوبے، دریا تجھے پکاریں
سورج چاند ستارے تیرے تو دنیا کا والی
اللہ اللہ، اللہ اللہ، تیری شان نرالی

(۲)

گاتے پنچھی، اُڑتی خوشبو، رس راول نظارے
چاندی، نہریں، میٹھے میوے، موسم پیارے پیارے
گاؤں گاؤں دھوپ کہ چھاؤں، کھیتوں کی ہریالی
سورج چاند ستارے تیرے تو دنیا کا والی
اللہ اللہ، اللہ اللہ، تیری شان نرالی

(۳)

خالق، مالک، داور، یاور جگ کا پالن ہارا
عزت، عظمت، راحت قوت، تیرا پاک دوارا
سدا پرو سالنگر تیرا، ساری خلق سوالی

کبڈی کی تال پر

آؤ جوانو! ______________

ڈھوم مچائیں ______ ڈھول بجائیں

ڈم! ڈم! ______ ڈم! ڈم!

یہ کھیل جوان جیالوں کا — گھی، مکھن کھانے والوں کا
نر بیٹے جیوٹ ماؤں کے — جُوں کڑیل کیکر گاؤں کے
بپھرے دھارے دریاؤں کے — تگڑے جھکڑ صحراؤں کے

آؤ جوانو! ______________

ڈھوم مچائیں ______ ڈھول بجائیں

ڈم! ڈم! ______ ڈم! ڈم!

یہ بانکے چھیلے رَت والے — سج دھج والے پت ست والے
یہ راگ سہاگ مشینوں کے — یہ ہَستے پھُول زمینوں کے
نم کرتے ہیں ویرانوں کو — بھر دیتے ہیں کھلیانوں کو

آؤ جوانو! ______________

ڈھوم مچائیں! ______ ڈھول بجائیں

ڈم! ڈم! ______ ڈم! ڈم!

لوری

میرے تھن متھنے، ننھے مُنّے یار سو جا!
تجھ کو واسطہ خدا کا ایک بار سو جا!
سوئی ساری کائنات
سر پہ آئی آدھی رات
تو مچا رہا ہے شور
تو چلا رہا ہے لات
دیکھ جوڑتا ہوں ہاتھ
سو گیا تمام شہر کا بازار سو جا!
تجھ کو واسطہ خدا کا ایک بار سو جا!
تیرے گرجنے کی گونج
جیسے بولتے ہوں کاگ

جیسے چھاج میں اناج !
جیسے گیدڑوں کے راگ
جیسے شُشو نکتے ہوں ناگ

نرم گرم بستر ے میں آر پار سو جا
تجھ کو واسطہ خدا کا ایک بار سو جا

آس پاس سب خموش
نیند میں ہے سب جہان
تو بجا رہا ہے بین !
تو اُڑا رہا ہے تان !
اب تو چھوڑ میری جان

اب تو مان مان میرے یار سو جا
تجھ کو واسطہ خدا کا ایک بار سو جا

سوال جواب

(۱)

ٹَر[۱] نے پوچھا
چلتی ہے پن چکی کیسے ؟
علی پکارا!
ہمسائے کی گائے جیسے

(۲)

ٹَر نے پوچھا
کون سی چیز ــــ من بھائے ؟
ماوزی بولا
دہی کی لسی ــــ دودھ کی چائے

---

[۱] ٹَر ۔ استاد

(۳)

سَر نے پوچھا

رنگوں میں ـــــ اک رنگ بتاؤ؟

شیبا بولی

اُودبلاؤ

(۴)

سَر نے پوچھا

موٹر اچھّی ہے یا گھوڑا

شیلی بولی

مجھ کو موٹر

شاما بولا

مجھ کو گھوڑا

امیّ بولا

مجھے پکوڑا

(انگریزی سے)

اکنوں مکنوں

ڈبکوں !۔۔۔۔ ڈبکوں ! لُجیکوں ! لجیکوں !

ہی ! ہی ! ہی !
اک بکری تھی، اک مُرغا تھا۔ بکری نے مُرغے سے یہ کہا
مم !۔ ہیں ! ہیں ! ہیں !
مُرغا بولا !۔۔۔۔ کُک، کُکڑوں کُوں !

بلّی ۔۔۔۔۔۔ اُچھلی
مچھلی ۔۔۔۔۔۔ تڑپی
بجلی ۔۔۔۔۔۔ چمکی

بندر ۔۔۔۔۔۔ ناچا
باجا ۔۔۔۔۔۔ باجا
چھَن ! چھَنن ! چھَن ! چھَن ! غُوں، گوں، گوں، گوں
ڈبکوں ۔۔۔۔ ڈبکوں ۔۔۔ لُیگوں ۔۔۔ کیگوں

ہی ! ہی ! ہی !
ہا ! ہا ! ہا !

اک کوا تھا، اک دریا تھا۔ کوّے نے دریا سے یہ کہا

کوئی گیت سنا

ہا! ہا! ہا!

دریا بولا ——— شوں! شوں! شوں!

گھوڑا ——— دوڑا

رکشا ——— رپٹی

بادل ——— گرجا

گائے ——— کھانسی

خالہ ——— جاگی

پھوں! پھوں! ——— پھوں! پھوں!

ڈبکوں! ڈبکوں! ——— کبکوں! کبکوں!

ہی ——— ہی ——— ہی

ہا! ہا! ہا!

وہ پینگ چڑھی ——— کھڑ، کھڑی کھڑی

بڑ ——— بڑی ——— بڑی

تو ریل چلی ——— بھک! بھک! بھک! بھک!

شَش! شَش! شَش!

نَش! نَش! نَش!

چڑیا ـــــ چیں چیں ـــــ گڑیا ـــــ پیں ! پیں !
روں ! روں ! روں ! ـــــ چوں ، چوں ، چوں !
تم توں ! تم توں ـــــــ اکنوں ! مکنوں !

ہی ! ہی ! ہی !
ہا ! ہا ! ہا !

پھول اور گھاس

بے ثمر ہے علم حکمت کے بغیر
پھول میں خوشبو نہ ہو تو گھاس ہے
یہ نتیجہ ہے نئی تعلیم کا
فرد جاہل ـــــ قوم "بی اے پاس" ہے

نکتے

علم دانائی بغیر
اُسترا نائی بغیر!

دودھ بالائی بغیر
آنکھ بینائی بغیر

ترسیل انٹرنیشنل کی زیرِ طبع کتابیں

یارانِ مکتب

برصغیر کی تاریخی دانش گاہ اسلامیہ کالج لاہور کی چند شخصیتوں کے بیدار ملک کے شگفتہ اور بیباک قلم سے ولولہ انگیز خاکے

نصف صدی کا قصّہ

ابو الاثر حفیظ جالندھری کی شخصیت سید ضمیر جعفری کی ڈائری کے آئینے میں

مافی الضمیر

سید ضمیر جعفری کی زبان زدِ عام مزاحیہ نظموں کا مجموعہ تیسرا ایڈیشن اضافوں کیساتھ

اُڑتے خاکے

سید ضمیر جعفری کے مزاحیہ مضامین کا مجموعہ

قائدِ اعظمؒ اسلامیہ کالج میں

بابائے قوم کی تاریخ ساز قیادت کا ایک زرّین باب۔ بیدار ملک اور حنیف شاہد کی تحقیق پر مبنی ایک تاریخی دستاویز

جہاں سُورج غروب ہو چکا

فرحان بیدار ملک کے مخصوص شگفتہ انداز میں انگلستان، فرانس، جرمنی، ہالینڈ، بلجیم اور سوئٹزرلینڈ کا سفرنامہ۔

گھوڑے کا پہاڑ

اور دوسری کہانیاں جنہیں پڑھ کر جاپانی بچے جوان ہوتے ہیں۔ پاکستانی بچوں کے لئے فرحان بیدار ملک نے مرتب کیا ہے۔

ملنے کا پتہ: ترسیل انٹرنیشنل، ۷، ۲۔ نسبت روڈ لاہور پاکستان ٹیلیفون ۴۱۳۰۷۵